سوال

(388) عیدین میں نماز وخطبہ ختم ہونے کے بعد امام اور مقتدی دعا کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عیدین میں نماز وخطبہ ختم ہونے کے بعد امام کا معہ مقتدی دعا مانگنا یا مقتدیوں کا فرداً فرداً الگ دعا مانگنے کا حکم ہے یا دعا مانگنے کی مطلق ممانعت ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیكم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عیدین میں بوقت خاص دعا کا ذکر میرے ناقص علم میں نہیں ہاں عام طور پر دعا کا حکم اور ثبوت ملتا ہے۔ میری سمجھ سے یہ امر باہر ہے۔ کہ ایسے امر کی بابت اتنی کرید کیوں کی جاتی ہے۔

شرفیه

اصل بات یہ ہے کہ حدیث نبوی ہے۔

"الدعا ہو العبادۃ الحدیث رواہ احمد والترمذي وابو داود والنسائی وابن ماجۃ وغیرہا صححہ الترمذي وایضا قال صلی اللہ علیہ وسلم الدعا مخ العبادۃ رواہ الترمذي وفی ادب امفرد للبخاري بلفظ اشرف العبادۃ الدعاء انتہی" (تنقیح الرواۃ ج2 ص66)

نماز کے بعد وقت مبارک اور قبولیت دعا کا ہے۔ اس لئے شیطان ایسے لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ تاکہ اس کے وسوسوں میں مبتلا ہو کر یہ دعا مانگنے سے محروم ہو جایئں۔ اس لئے ایسے لوگ بے چارے مجبور ہیں۔ یہ کرید میں رہتے ہیں۔ اور شیطان کا مقصد پورا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شیطانی وساوس سے سب کو محفوظ رکھے اور ایسے لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص577

محدث فتویٰ